Day: ____________

Date: ____________

نام: صدیقہ شفقت

س: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اس کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

ج:
تعارف:

اسلام ایک ایسا دین ہے جو ہر دور میں انسان کی راہ نمائی کرتا ہے۔ اسلام انسان کو نہ صرف زندگی گزارنے کا طریقہ بتاتا ہے بلکہ اس کی آخرت کو کیسے بہتر بنایا جائے اس کے بھی اصول بتاتا ہے۔ اس کی خصوصیات نے اسے تمام مذاہب سے منفرد کر دیا ہے۔ اگر ہم دیکھیں تو یہ انسان کے چاروں ضابطہ حیات کے عناصر کی راہ نمائی کرتا ہے۔ یہ چار عناصر درج ذیل ہیں:

انسانی ضابطہ حیات کے عناصر

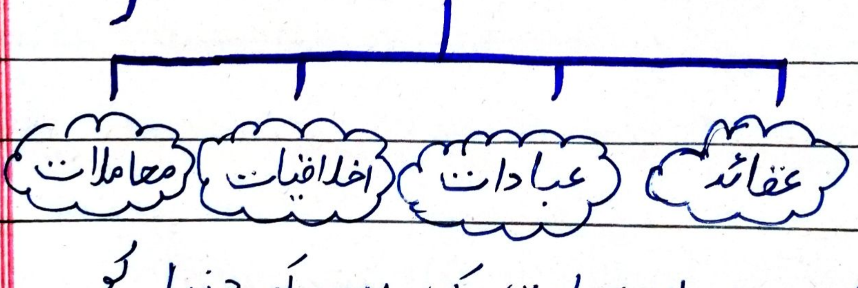

اب ضرورت اس بات کی ہے کہ دنیا کو انسان کے حقیقی اصولوں سے آشنا کروایا جائے تاکہ غلط فہمیوں سے نجات حاصل ہو سکے۔

Date: Day:

اسلام کا لغوی معنی:

اسلام عربی لفظ "سلم" سے نکلا ہے جس کا مطلب ہے "سلامتی اور امن"۔ اسلام کے لغوی معانی اطاعت، بندگی اور جھکنے کے بھی ہیں۔

اسلام کا اصطلاحی مفہوم:

اسلام سے مراد ہے کہ انسان آپ ﷺ کے ان احکامات جو وہ اللہ سے لے کر آئے ان کی تصدیق کرے اور ان پر عمل کرے۔ جب انسان اسلام قبول کر کے مسلمان ہوتا ہے تو وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی سلامتی میں آ جاتا ہے۔ اس ایک امن کا دین ہے جو امن اور سلامتی کا درس دیتا ہے۔

اسلام اور قرآنِ پاک:

قرآنِ مجید میں کئی مقامات پر اسلام کا لفظ استعمال ہوا ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام.

"بے شک دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے"

(آل عمران: 19)

Day:

Date:

اللہ کے نزدیک اسلام ہی مقبول دین ہے۔ اس کے علاوہ کوئی دین مقبول نہیں ہے۔

ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یقبل منه وهو فی الاخرة من الخسرین

"اور جو کوئی اسلام کے سوا کسی اور دین کو چاہے گا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوگا۔"

(ال عمران : 85)

اسلام اور احادیثِ رسول ﷺ:

احادیثِ رسول ﷺ میں ہمیں اس بات کا پتا چلتا ہے کہ اسلام ایک بہت خصوصیات والا دین ہے اور اس میں انسانیت کے ساتھ اچھے رویے کی تلقین کی گئی ہے۔

آپ ﷺ سے ایک آدمی نے عرض کیا:

"کون سا مسلمان افضل ہے؟"

آپ ﷺ نے فرمایا:

"جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔" (مسلم)

Date: ____________ Day: ____________

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام کی خصوصیات کو اگر ہم گننے لگے تو ان کو گن نہیں سکتے۔ اسلام نے اس دنیا کو نور اور رحمت کی روشنی سے منور کر دیا۔ اس کے انسانیت پر احسانات کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا۔ اسلام کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

1. معرفت توحید کا حامل دین:

اسلام کی سب سے نمایاں خصوصیت یہ ہے کہ اس نے توحید کو مکمل طور پر بیان کیا جو کوئی بھی اور مذہب نہیں کر سکتا۔ اس نے اسلام کو ایک منفرد اور حق پر مبنی دین بنایا۔ اسلام نے انسان کو ایک اللہ کی عبادت کرنے کی تلقین کی اور تمام طرح کے شرک سے دور رہنے کا درس دیا۔

وما ارسلنا من قبلك من رسول الا نوحي اليه انه لا اله الا انا فاعبدون.

"آپ ﷺ سے پہلے ہم نے جو بھی رسول بھیجا اسے یہی وحی کی کہ میرے سوا اور کوئی معبود نہیں"

لہذا تم سب میری عبادت کرو"

(الانبیاء: 25)

شرک کرنا گناہِ کبیرہ ہے اور اللہ نے اس سے سختی سے دور رہنے کی ہدایت دی ہے۔

2- رسالت کے متعلق واضح احکامات:

اسلام نے انسان کی مکمل راہ نمائی کے لیے رسول اور انبیاء بھیجے اور اسلام نے انسان کو اس بات کی تلقین کی کہ وہ رسولوں میں فرق نہ کرے۔ انسان کو دائرہ اسلام میں داخل ہونے کے لیے نہ صرف یہ کہ آپ ﷺ کو اللہ کا رسول اور بندہ ماننا ہے بلکہ آپ ﷺ کو اللہ کا آخری رسول بھی ماننا ہے۔

ختم نبوت ← مسلمان ہونے کی شرط ہے کہ اس پر ایمان لیا جائے

حضرت محمد ﷺ

ولکن رسول اللہ و خاتم النبین

"وہ (آپ ﷺ) تو اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں"

(الاحزاب: ۴۰)

Date:

3- حقیقی روحانیت پر مشتمل دین:

اسلام کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ حقیقی روحانیت پر مشتمل ہے۔ انسان کو اسلام میں روحانیت حاصل کرنے کے لیے نیک اعمال اور اس کے ساتھ عبادات کرنے کی تلقین کی گئی ہے۔

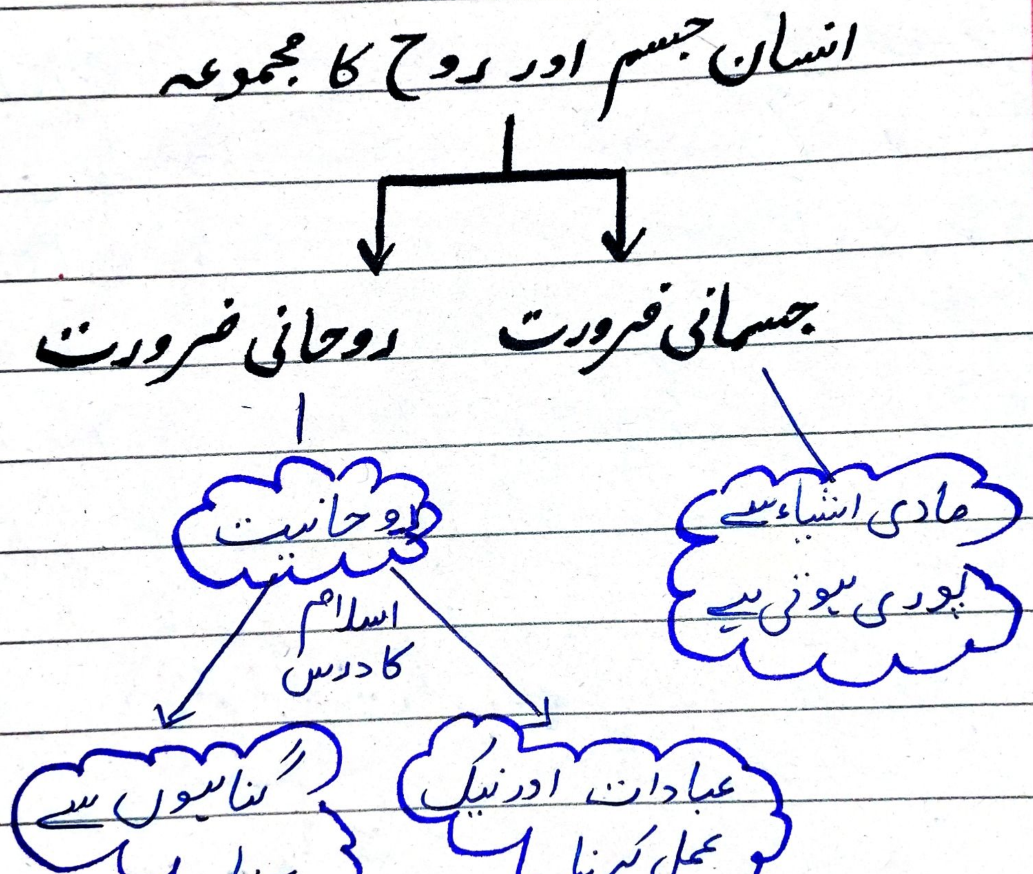

4- ہدایت کا منبع:

اسلام تمام قسم کی تفریقات سے پاک ہے۔ اس میں اللہ نے صرف

Date: ________ Day: ________

مسلمانوں سے نہیں بلکہ تمام انسانیت سے
اپنے کلام کے ذریعے خطاب کیا۔ اس کی
کتاب قرآنِ مجید جو حضرت محمد ﷺ پر
نازل ہوئی اس کا موضوع انسان ہے۔
جو انسان اس سے ہدایت حاصل کرنا چاہے
کر سکتا ہے۔ اور اپنی نہ صرف دائمی زندگی
بلکہ ابدی زندگی بھی سنوار سکتا ہے۔
اللہ نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

اسلمتم فان اسلموا فقد اھتدوا

کیا تم نے بھی اس کی اطاعت و بندگی
قبول کی؟ اگر کی تو راہ راست پا گئے۔

(آلِ عمران: 20)

5- مکمل کتاب کا حامل دین:

اسلام میں اللہ نے ہر
دور میں انبیاء بھیجے تاکہ وہ انسانیت
کی راہ نمائی کریں اور پھر ان پر آسمانی
کتابیں بھی نازل فرمائیں۔ جب آخری
نبی حضرت محمد ﷺ تشریف لائے تو ان پر
ایک ایسی کتاب نازل فرمائی جو قیامت
تک کے لوگوں کے لیے ہدایت کا ذریعہ ہے۔

ذلک الکتب لا ریب فیہ

یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔

(البقرہ: 2)

Date: ____________ Day: ____________

اس کی یہ کتنی ہی خوبصورت خوبی ہے کہ اس کتاب میں کوئی شک نہیں۔ جب ہم کوئی دوسری کتب پڑھتے ہیں تو ان میں شک ہوتا ہے اور ہم مطمئن نہیں ہوتے اور ہمارا مقصد بھی ایک کتاب سے پورا نہیں ہوتا تو ہمیشہ ہم مزید کتب پڑھتے ہیں تاکہ اصل تک پہنچ سکیں۔ اسلام نے ایک ایسی کتاب انسانیت کو فراہم کی جس میں کوئی بھی شک نہیں اور انسان اس پر مکمل یقین کر سکتا ہے۔

انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون

بے شک ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم اس کے محافظ ہیں۔

(الحجر: ۹)

6- اخلاقِ حسنہ کا جامع دین:

اسلام ہی وہ واحد دین ہے جو انسان کو اخلاقِ حسنہ کی تلقین کرتا ہے اور عملی طور پر اعلیٰ اخلاق ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ نے قائم کر کے انسانیت کو درس دیا۔ اللہ نے قرآنِ پاک میں سورۃ الحجرات میں آیت 1 سے لے کر 13 تک انسان کو بتاتا کہ اس کا

Day: ______

Date: ______

کردار کیسا ہونا چاہیے اسے کسی طرح اپنی کردار سازی کرنی چاہیے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"میں بلند اخلاق کامل کرنے کے لیے مبعوث فرمایا گیا ہوں۔"

اسلام نے بتایا کہ برے اخلاق چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں:

1. جہل
2. ظلم
3. شہوت
4. غضب

اسلام نے بتایا کہ اچھے اخلاق بھی چار چیزوں سے پیدا ہوتے ہیں:

1. صبر
2. عفت
3. شجاعت
4. عدل

Date: ______ Day: ______

7- اشاعتِ علم کا حامل دین:

دنیا نے آج تسلیم کیا کہ علم کے برابر کوئی چیز نہیں۔ اسلام نے چودہ سو سال پہلے ہی عرب کی جہالت کو دور کرنے کے لیے علم حاصل کرنے کا درس دیا۔ عرب کے لوگ آپ ﷺ کی دعوتِ دین سے پہلے جاہل تھے اور ان کو اپنی اس حالت پر ناز تھا۔ اسلام نے اس پورے نظام کو ہی بدل کر رکھا اور انسان کو علم حاصل کرنے کی تلقین کی اور اس بات کا درس دیا کہ وہ اللہ کے کلام کو سوچ اور سمجھ کے ساتھ پڑھے اور اس سے فائدہ حاصل کرے

یرفع اللہ الذین امنو امنکم والذین اوتوا العلم درجت

"اللہ درجات بلند فرماتا ہے ان کے جو تم میں سے ایمان والے ہیں اور جن کو علم ملا ہے۔"

(المجادلہ: 11)

8- عملی دین:

اسلام میں علم رکھنے کے ساتھ انسان کو اس علم پر عمل کرنے کی بھی

تلقین کی گئی ہے۔ یہ صرف باتوں پر مبنی دین نہیں۔ بلکہ اللہ نے حکم دیا ہے کہ جس بات کا علم ہو اس پر عمل بھی کریں۔ اس کی بہترین مثال ہمیں آپ ﷺ کی زندگی سے بھی ملتی ہے۔

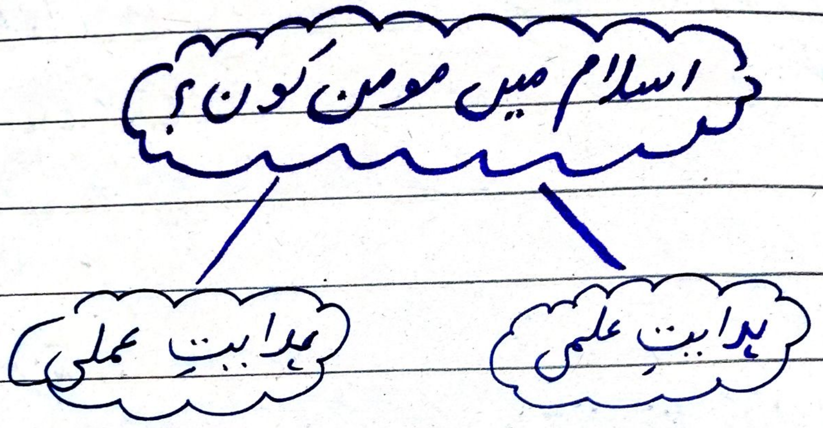

اللہ نے قرآنِ کریم میں فرمایا:

ولکل درجات مما عملو

"اور ہر ایک کے لیے ان کے عمل کے موافق درجہ ہے۔" (الانعام: 132)

9. انسانیت کو بلندی پر پہنچانے والا دین:

اسلام ہی وہ دین ہے جس نے انسانیت کو بلندی پر پہنچایا اور احترام انسانیت کا درس دیا۔ انسانیت کو بلندی پر اسلام

Date: ________ Day: ________

نے اس طرح پہنچایا کہ اللہ نے انسانیت کی راہ نمائی کے لیے جو رسول اور پیغمبر مبعوث فرمائے وہ انسانوں میں سے ہی تھے۔ اس طرح انسانیت کو بلندی عطا فرمائی۔ انسانیت کا احترام بھی اسلام ہی نے اس دنیا کو سکھایا ہے۔ اس میں صرف مسلمانوں کے ہی نہیں بلکہ غیر مسلموں کے حقوق کا بھی وسیع ذکر ملتا ہے۔

ترجمہ:

"جس نے کسی کو ناحق قتل کیا یا زمین میں فساد پھیلایا، اس نے پوری انسانیت کا قتل کیا۔"

(المائدہ : 32)

15- عالمگیر دین:

اسلام ایک عالمگیر دین ہے جو کسی ماحول، زمانہ، رنگ، نسل اور زبان کے لیے محدود نہیں ہے۔ اسلام کا دائرہ بہت وسیع ہے اور اس کی دعوت تمام عالم انسانیت کے لیے ہے۔ اسی طرح آخری رسالت بھی عالمگیریت کی حامل ہے

Day:

Date:

اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ آپ ﷺ اللہ کے آخری نبی ﷺ ہیں۔

اللہ نے ارشاد فرمایا:

"آج میں نے تمہارے دین کو تمہارے لیے مکمل کر دیا ہے اور اپنی نعمت تم پر تمام کردی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو تمہارے دین کی حیثیت سے قبول کر لیا ہے۔

(المائدہ : 3)

11: عدل و انصاف پر مبنی دین:

اسلام میں تمام قسم کے فسادات کی ممانعت ہے اور عدل و انصاف کا حکم دیا گیا ہے۔ اسلام کی اس خصوصیت کی وجہ سے ہی عوام کو نجات ملی اور انسانیت نے اطمینان کی زندگی گزاری۔ اسی عدل و انصاف کی وجہ سے لوگ اسلام کے دائرہ میں آنے لگے۔ اسلام نے ظلم کی سخت مخالفت کی ہے اور ایک مسلمان کا فرض ہے کہ جب بھی وہ فیصلہ کرے انصاف کو بالاتر رکھ کر کرے۔

ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ھم الظلمون.

"جو اللہ کی نازل کردہ ہدایت کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے وہی ظالم ہیں۔" (المائدہ: 45)

12- مساوات اور برابری پر مبنی دین:

اسلام نے ہر ایک کو مساوات اور برابری کے حقوق دیے ہیں۔ اب مساوات کا یہ مطلب بھی نہیں ہے کہ جاہل اور عالم برابر ہیں یا غدار اور وفادار برابر ہیں۔ بلکہ اس میں وہ حقوق شامل ہیں جو انسان کو زندگی گزارنے کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔

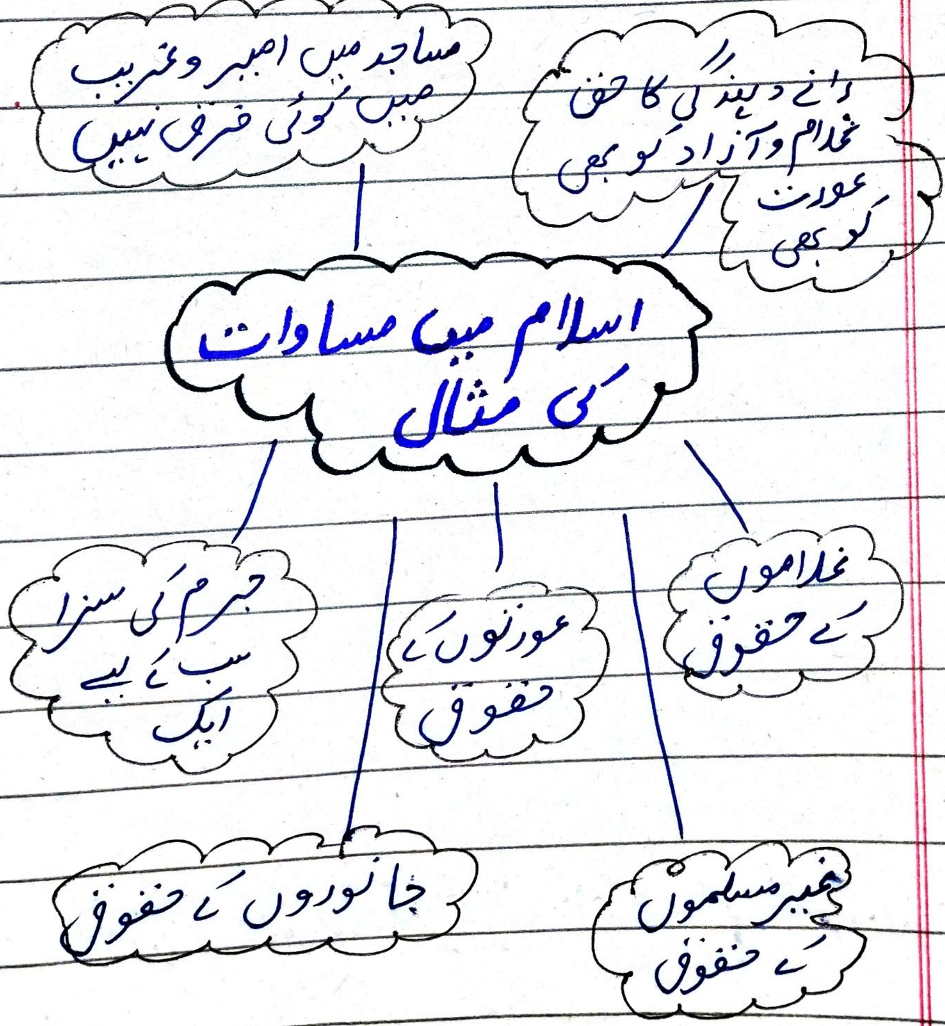

Date: ________ Day: ________

13- عقل و فطرت پر مبنی دین:

اسلام انسان کو یہ نہیں کہتا کہ وہ غور و فکر نہ کرے یا اپنی عقل کا استعمال نہ کرے بلکہ یہ ایک ایسا دین ہے جو انسان کو دعوت دیتا ہے کہ وہ غور و فکر کرے اور اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ یہ ایک ایسا دین ہے جو عقل و فطرت پر مبنی ہے۔ جو کوئی اس کے اصولوں پر چلے گا وہ کامیابی حاصل کرے گا۔ اس لیے آج مغربی دنیا اسلام کے اصول اپنا کر ترقی کر رہی ہے۔

14- محبت تقسیم کرنے والا دین:

یہ دین جس نے انسان کو بنایا وہ خود بہت محبت کرنے والا ہے۔ اللہ خود بھی محبت کرتا ہے اور وہ انسانیت کو بھی اس بات کا درس دیتا ہے۔ قرآن پاک میں اللہ کی محبت کرنے والی دو نمایاں خصوصیات کا ذکر شروع میں سورۃ الفاتحہ میں ہی کر دیا گیا ہے۔

Date: ____________ Day: ____________

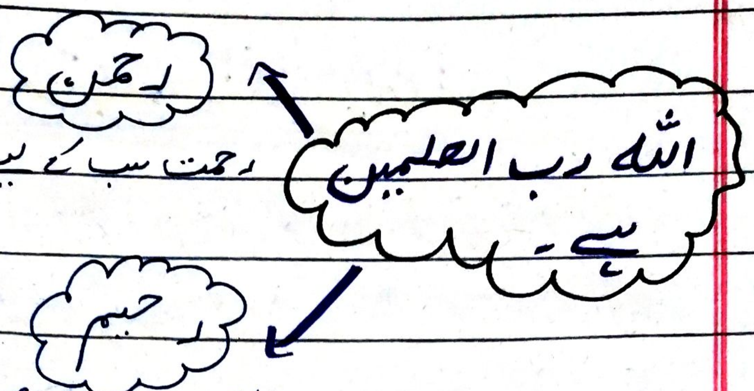

رحمت سب کے لیے

رحمت خاص ان خاص بندوں کے لیے۔

ایک حدیث میں ہے:

"تم اہل زمین پر رحم کرو اللہ تم پر رحم کرے گا۔"

مولانا حالی فرماتے ہیں:

؎ کرو مہربانی تم اہلِ زمیں پر
خدا مہرباں ہوگا عرشِ بریں پر

15- تعصب سے پاک دین:

اسلام انسان کو اخوت کا درس دیتا ہے اور یہ ہر قسم سے تعصب سے پاک ہے اور ہر قسم کے تعصب کی نفی کرتا ہے۔ تعصب کا ایک معنی یہ بھی ہے کہ اپنے مذہب کی حمایت میں عقل و فطرت کے اصولوں کو بھی ایک طرف رکھ دینا۔ اس طرح کے تمام تعصبات

Day:

Date:

کا اسلام خاتمہ کرتا ہے۔ اگر ہم دیکھیں تو دوسرے مذاہب تعصب سے پاک نہیں ہیں۔ یہود و نصاریٰ کا تعصب ذاتِ رسول ﷺ سے واضح تھا کہ آخری نبی بنو اسماعیل میں سے کیوں تشریف لائے۔

حاصلِ کلام:

اسلام ایک ایسا دین ہے جو تمام انسانوں کی راہنمائی کرتا ہے۔ اس کی خصوصیت یہ ہے کہ یہ عالمگیر ہے۔ اس کی خصوصیات سے ہی اس کی وسعت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ آج اگر اسلامی ممالک پستی کی طرف جا رہے ہیں تو اس کی بھی وجہ ہے کہ ہم نے اس کی تعلیمات کو بھلا دیا ہے ہم اس کی خوبیوں سے فائدہ نہیں اٹھا رہے۔ اس کے برعکس مغربی دنیا اس کے اصولوں پر عمل کر کے ترقی کر رہی ہے۔ اگر ہم دوبارہ کامیابی کی بلندیوں کو چھونا چاہتے ہیں تو ہمارے ہر ادارے، ہر فرد کو اس دین کے نمایاں اور ہدایت پر مبنی اصولوں کو اپنانا ہو گا تب ہی ترقی ممکن ہے۔